سے بے خبری کو وصال کہتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ سینے، شکم اور دماغ میں فلاں مقام سر ہے۔ فلاں مقام خفی، اور فلاں مقام مخفی اور یہ مقام قلب، یہ مقام روح، یہ مقام نفس، یہ مقام قربانی اور یہ مقام سلطانی ہے۔ ایسے لوگ خام خیال اور بے تفکر اور بے احوال ہیں۔ وہ رحمانی باطنی مقامات اور دنیاوی اور شیطانی خطرات میں تمیز نہیں کرتے۔ ایسے لوگ ہرگز ہرگز اہل قلب کہلانے کے مستحق نہیں۔ بلکہ بے توحید اور اہل کلب ہیں۔ اور بسبب تقلید طالب دنیا ہیں۔

شرح ذکر توحید

اہل توحید صاحب ہدایت، عنایت اور تحقیق ہوتے ہیں۔ اور اہل تقلید صاحب دنیا، اہل شکایت اور مشرک ہوتے ہیں۔ واضح رہے۔ کہ تقلیدی ذکر، مرشد خام صاحب تقلید اور سکر اور ذکر کی گرمی سے وجود میں مستی پیدا ہوتی ہے۔ اور فکر سے فضیحت اور انانیت، اس کی ابتدا نفس اور شیطان رجیم سے ہوتی ہے۔ کیونکہ اس میں انانیت اور حرص و ہوا ہے۔ یہ دونوں مراتب دیوانگی اور مستی قلبی ذکر اور سیدھی راہ چلنے سے باز رکھتے ہیں۔ نیز طریقت بحق تسلیم اور رحمت و قرب الٰہی سے باز رکھتے ہیں۔ جب تک ذاکر اللہ تعالیٰ کا منظور نظر نہ بنے تب تک اس پر ذکر ثابت نہیں ہوتا۔ اور جب تک وہ اسم اللہ ذات کے تصور سے معرفت، تجلیات، توحید اِلَّا اللّٰہُ، مراقبہ استغراق، مجلس نبوی